



حدیث: خبردار رہو! قریب ہے کہ کوئی آدمی اپنے آراستہ تخت پر ٹیک لگائے بیٹھا ہو اور اس کے پاس میری حدیث پہنچے تو کہے: ہمارے اور تمہارے درمیان (فیصلے کی چیز) بس اللہ کی کتاب ہے

صفحہ رئیس / زمرے / حدیث و علوم حدیث

زمرہ: حدیث و علوم حدیث . سنت کی عمومی مباحث . سنت کی اہمیت اور مقام .

عن المقدم بن معديكرب رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «أَلَا هَلْ عَسَى رَجُلٌ يَبْلُغُهُ الْحَدِيثُ عَنِّي وَهُوَ مُتَكِيٌّ عَلَى أَرِيكْتِهِ فَيَقُولُ: بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللَّهِ، فَمَا وَجَدْنَا فِيهِ حَلَالًا اسْتَخْلَلْنَاهُ، وَمَا وَجَدْنَا فِيهِ حَرَامًا حَرَمْنَاهُ، وَإِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا حَرَّمَ اللَّهُ». [صحيح] - [رواه أبو داود والترمذي وابن ماجه] - [سنن الترمذي: 2664]

مقداد بن معديكرب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "خبردار رہو! قریب ہے کہ کوئی آدمی اپنے آراستہ تخت پر ٹیک لگائے بیٹھا ہو اور اس کے پاس میری حدیث پہنچے تو کہے: ہمارے اور تمہارے درمیان (فیصلے کی چیز) بس اللہ کی کتاب ہے۔ اس میں جو چیز ہم حلال پائیں گے اسی کو حلال سمجھیں گے اور اس میں جو چیز حرام پائیں گے اسی کو ہم حرام جانیں گے۔ یاد رکھو! بلاشک و شبہ رسول اللہ ﷺ نے جو چیز حرام قرار دے دی ہے، وہ ویسے ہی حرام ہے، جیسے کہ اللہ کی حرام کی ہوئی چیز"۔ [صحيح] - [رواه أبو داود والترمذي وابن ماجه] - [سنن الترمذي - 2664]

شرح

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں بتایا ہے کہ وہ وقت قریب آچکا ہے، جب ایسے لوگ ظاہر ہوں گے کہ ان میں سے ایک آدمی اپنی مسند پر بیٹھا ہوگا اور جب اس کے پاس اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث پہنچے گی، تو وہ کہے گا کہ تمام معاملات میں ہمارے اور تمہارے درمیان فیصلہ کرنے والی چیز قرآن مجید ہے۔ وہی ہمارے لیے کافی ہے۔ ہم اس میں جو چیز حلال پائیں گے، اسی پر عمل کریں گے اور اس میں جو چیز حرام پائیں گے، اسی سے اجتناب کریں گے۔ اس کے بعد اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضاحت فرما دی کہ ہر وہ چیز جسے آپ نے اپنی سنت میں حرام ٹھہرایا یا اس سے منع فرمایا، اس کا بھی حکم وہی ہے، جو حکم قرآن میں اللہ کی حرام کردہ چیزوں کا ہے، کیوں کہ آپ اپنے رب کی جانب سے دین پہنچانے والے کی حیثیت سے آئے تھے۔

؟ حدیث کے کچھ فوائد

1. حدیث کی تعظیم بھی اسی طرح کی جائے گی جس طرح قرآن کی کی جاتی ہے اور اس پر عمل بھی قرآن ہی طرح کیا جائے گا۔ ⚠️
2. رسول کی اطاعت در اصل اللہ کی اطاعت ہے اور رسول کی نافرمانی در اصل اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔ ⚠️
3. حدیث کی حجت کا ثبوت اور احادیث کا رد یا انکار کرنے والے کی تردید۔ ⚠️
4. جو شخص حدیث سے اعراض کرے اور صرف قرآن پر اکتفا کرنے کا دعویٰ کرے، وہ در اصل قرآن و حدیث دونوں سے اعراض کرنے والا ہے اور اتباع قرآن کے دعوے میں جھوٹا ہے۔ ⚠️
5. نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ آپ نے مستقبل میں کسی چیز کے واقع ہونے کی پیشین گوئی فرمائی اور وہ چیز ہوہو اسی طرح واقع ہو بھی گئی۔ ⚠️

زمرے

- حدیث و علوم حدیث . سنت کی عمومی مباحث . سنت کی اہمیت اور مقام
- عقیدہ . رسولوں پر ایمان . نبوت
- عقیدہ . یوم آخرت پر ایمان . برزخ زندگی

Русский	Türkçe	Français	বাংলা	ئۇيغۇرچە	Indonesia	Español	English	عربي
Hausa	Kurdî	Tagalog	Tiếng Việt	فارسی	中文	हिन्दी	සිංහල	Bosanski
日本語	Deutsch	ไทย	தமிழ்	Kiswahili	తెలుగు	മലയാളം	Português	
नेपाली	Кыргызча	ગુજરાતી	Nederlands	ಗುಡ್ಡ	Svenska	Shqip	অসমীয়া	پښتو
Română	Kinyarwanda	тоҷикӣ	Soomaali	Српски	دری	Lietuvių	Yorùbá	
Wolof	ಕನ್ನಡ	Oromoo	Italiano	Fulfulde	Malagasy	Moore	Čeština	Magyar
Lingala	ქართული	Українська	O'zbek	Ελληνικά	Azərbaycan	Български		
Kurmancî	Yao	Kirundi	Dansk	मराठी	ਪੰਜਾਬੀ	Bambara	தமிழ்	Македонски